محکمۂ احتسابِ حشر

کے نگرانِ اعلیٰ

"بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" {صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم}

کے نام

شاعرِ نعت کی اُردو نعتوں کا 52 واں مجموعہ

دفترِ نعت

راجا رشید محمود

ناشر:
مدنی گرافکس (رجسٹرڈ)

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گر جھانک سکے کوئی گریبان نظر میں
ہے قبۂ مدینہ مرے ارمان نظر میں

پائے ہیں مفاہیم احادیث پیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہے رنگ سحر میرے شبستان نظر میں

کندہ ہے مری چشم تصور پہ مدینہ
چلتا ہے لہو اس طرح شریان نظر میں

کعبے میں بھی جلوے نظر آئے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
وہ معرفتیں پائی ہیں عرفان نظر میں

قرآن میں توصیف نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دیکھو تو لوگو!
گلزار کھلے پاؤ گے بستان نظر میں

ہے مدحت مقصودۂ سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) ضروری
پہلا یہ سبق پایا دبستان نظر میں

انوار خدا اُس کی نگاہوں میں بسے ہیں
ہے نور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے چراغان نظر میں

جب نعت سرا پاؤ گے محمودؔ کے دل کو
حکمت کا اثر دیکھو گے دیوان نظر میں

❁❁❁❁❁

ٹیڑھا جو نہ بندے کا ہو اندر کا ترازو
سیدھا ہے تو ہے حُبِّ پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ترازو

ان پہ جو قدم سیّد و سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آئے
ہے روشنی پیما مہ و اختر کا ترازو

سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تو اپنے پرائے پہ ہے رحمت
اُن کا تو نظر آیا برابر کا ترازو

بھاری تو درود آقا و مولا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پڑے گا
اعمال کو تولے گا جو محشر کا ترازو

قدمین کی جانب سے وہ لاتا ہے سویرا
سیدھا نظر آیا شہِ خاور کا ترازو

سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انھیں دُنیا میں اقدار کی قیمت
لوگوں نے پکڑ رکھا ہے اب زر کا ترازو

وہ تولتا ہے نعتِ پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اسی پہ
ہے فنِ عروض اپنا سخنور کا ترازو

محمودؔ نے دیکھا ہے پئے تحفۂ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
منظر کا ترازو، پسِ منظر کا ترازو

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
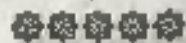
ہیں نعت کہنے میں جو نیک نامیاں اپنی
خدا کرے کہ کریں دُور خامیاں اپنی

فقط نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نگاہِ کرم کے صدقے ہیں
ہیں حمد و نعت میں خوش التزامیاں اپنی

عمل تو کرتے نہیں حکم پہ پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے
جو ہیں تو صرف ہیں لفظی غلامیاں اپنی

مقام جو ملا قربِ خدا میں حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو
ہیں اس کے ذکر میں حیرت مقامیاں اپنی

زمیں پہ تھیں تو ہوئیں عرش و لامکاں پہ بھی
حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیکھتے تھے خوش خرامیاں اپنی

کبھی حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طاعت کی راہ پر بھی چلیں
ہیں ذکرِ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں تو خوش کلامیاں اپنی

نظامِ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا لانے ہمیں نہیں دیتیں
یہ مُلک میں جو ہیں بدانتظامیاں اپنی

بہت رشیدؔ تری خوبیوں کا چرچا ہے
نہ اصل بھولنا لیکن ذرا میاں! اپنی

❁❁❁❁❁

ماہنامہ نعت لاہور - جون 2010ء، دفترِ نعت
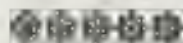
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار (ﷺ) کا ایما ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی
طیبہ کو تو جانا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

الفت سے درود آقا و سرکار (ﷺ) پہ پڑھ کر
اک رنگ جمانا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

ہم حامد و ناعت ہی رہیں حشر کے دن تک
یہ ایک اشارہ ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

سنتے ہی رہیں مدحتِ سرور (ﷺ) کے ترانے
یہ اچھا تو لگتا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

جاں حرمتِ آقا (ﷺ) کی حفاظت میں جو دے دیں
سودا تو یہ سستا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

جب تک نہیں ہم شہرِ پیمبر (ﷺ) میں پہنچتے
اک غم ہے جو کھانا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

دنیا کو بھی کچھ وقت تو دینا ہی پڑے گا
لگتا تو یہ بے جا ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

محمودؔ جو کی ہم نے ثنا غیرِ نبی (ﷺ) کی
اس میں تو خسارہ ہی ہے مجھ کو بھی، تجھے بھی

❀❀❀❀❀
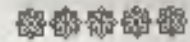
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لطف و اکرام پیمبر (ﷺ) کی فراوانی کے ساتھ
شاعری ہے نعت کی، برکاتِ قرآنی کے ساتھ

اک سکونِ قلب، اک فرحت بھی میرے ساتھ ہے
میں مدینے کو چلا ہوں نورِ ایمانی کے ساتھ

سرورِ کونین (ﷺ) کرتے ہیں رہائی کا سلوک
محبسِ جرم و خطا کے ایک زندانی کے ساتھ

چہرہ میرا بے سبب تو روشن و تاباں نہیں
خاک لے آیا ہوں طیبہ کی میں پیشانی کے ساتھ

دیکھ کر مجھ پر کرم آقا (ﷺ) کا، دنیا نے کہا
باقی و دائم کی شفقت ہستیِ فانی کے ساتھ؟

مجھ کو حیرت ہے کہ اچھے خاصے شاعر کس لیے
مدحِ غیرِ مصطفیٰ (ﷺ) کرتے ہیں نادانی کے ساتھ

اشتیاقِ لطف میں چلتا ہوں طیبہ کی طرف
یہ سفر ہوتا ہے میرا شرم کے پانی کے ساتھ

آسرا محمودؔ حاصل ہے مجھے سرکار (ﷺ) کا
مشکلیں سب حل ہوئی جاتی ہیں آسانی کے ساتھ

❀❀❀❀❀
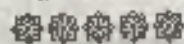
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باشعورا کی رات ایسی ملاقات رات تھی
خالق کی ذات تھی یا پیمبر (ﷺ) کی ذات تھی

مکے میں جب ظہورِ حبیبِ خدا (ﷺ) ہوا
تو ختم حکمرانیٔ لات و منات تھی

حُبِّ نبی (ﷺ) جو پائی تو میں نعت گو ہوا
میں صاحبِ نصاب تھا اور یہ زکوٰۃ تھی

جس کو ملی تحفظِ ناموسِ پاک میں
وجہِ حیاتِ دائمی اُس کی ممات تھی

جب جا رہے تھے قصرِ دنا کی طرف حضور (ﷺ)
زیرِ قدوم پاک نبی (ﷺ) کائنات تھی

دنیا میں ہم تھے ساتھ درودِ حضور (ﷺ) کے
عادت یہی تو تھی کہ جو وجہِ نجات تھی

منکر نکیر آئے اور واپس چلے گئے
لب پر جو میرے سرورِ عالم (ﷺ) کی بات تھی

محوِ عمل درودِ پیمبر (ﷺ) مواجہہ
جس کا ہدف تھا دل یہ وہی واردات تھی

❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انگلیوں پر میری رقصاں میری حسِ لامسہ
کب ہے اس چوکھٹ کے شایاں میری حسِ لامسہ

اپنی پیشانی جو محرابِ تہجد سے لگی
پا گئی کعبے کا عرفاں میری حسِ لامسہ

مسجدِ آقا (ﷺ) کی دیواروں کو چھو کر ہو گئی
آپ (ﷺ) کی ممنونِ احساں میری حسِ لامسہ

"اسطوانۂ عائشہؓ" دیکھا تو آنکھوں نے مگر
رکھتی ہے چھونے کا ارماں میری حسِ لامسہ

بجرِ روضا، بجرِ ناقہ پہ گیا تو ساتھ تھی
غسل کر لینے کی خواہاں میری حسِ لامسہ

مس ہوئی ہے بارہا قدمین کے قالین سے
حشر تک ہے عطر افشاں میری حسِ لامسہ

اُجڑا دیکھا باغ جو سلمانؓ کا تو ہو گئی
ششدر و حیران و پریشاں میری حسِ لامسہ

پیروِ آقا و مولائے جہاں (ﷺ) کے سامنے
ہے مؤقف زیرِ فرماں میری حسِ لامسہ

چوبداروں کی پکاروں نے ہراساں کر دیا
میں ہراساں اور ہراساں میری حسِ لامسہ

میں گیا جبلِ احد تو وصل ساماں ہو گئی
پہلے جو تھی ہجر ساماں میری حسِ لامسہ

نقشِ قصویٰ کے قدم کا ایک پتھر پہ ملا
ہو گئی جس سے فروزاں میری حسِ لامسہ

ہو ہی جائے گی کبھی فضلِ خدائے پاک سے
نعلِ آقا (ﷺ) پہ قرباں میری حسِ لامسہ

آج تک ہوتی نہیں پائی کسی انسان نے
جالیوں کو گرمِ جولاں میری حسِ لامسہ

مطمئن غارِ حرا کے لمس سے جو ہو گئی
ہے وہی محمودؔ ہاں ہاں! میری حسِ لامسہ

....

ظلمِ ماحول سے تاراج ہیں دل اور دماغ
لطفِ سرکار (ﷺ) کے محتاج ہیں دل اور دماغ

❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُسوۂ آقا (ﷺ) جو میری سوچ کا محور رہا
خامہ مصروفِ مدیحِ سیّد و سرور (ﷺ) رہا

ان سے بہتر ان سے بڑھ کر کوئی دُنیا میں کہاں
سامنے اصحابؓ کے آخر رُخِ انور رہا

جب تلک آقا (ﷺ) نہ فرمائیں نظر الطاف کی
ہو گا زندانِ علائق سے کوئی کیونکر رہا

تھا "زنیم" ابنِ مغیرہ، بولہب بدبخت تھا
عاص بن وائل پہ حرفِ کبریا "اَبتر" رہا

وردِ "صلّی اللہ" سے غافل نہ ہم اک پل رہے
یہ سبق ایسا تھا جو صبح و مسا ازبر رہا

کہ کے عمرہ کا چلا یوں تو میں پاکستان سے
راہ میں آنکھوں کے آگے مصطفیٰ (ﷺ) کا در رہا

ہو نہ کوئی لفظ شانِ پاکِ آقا (ﷺ) سے فرو
یوں ہمہ اوقات دل میں کبریا کا ڈر رہا

آ گیا دل میں جونہی ان (ﷺ) کی شفاعت کا خیال
ایک لمحے کو نہ دل میں خدشۂ محشر رہا
بے نیازی مال سے سرکار (ﷺ) کے تھی سامنے
اس لیے میں فضلِ رب سے بے نیازِ زر رہا
زندگی جاوداں نے لے لیے اس کے قدم
حفظِ ناموسِ رسول اللہ (ﷺ) میں جو حُر رہا
ہر قدم آگے رہی رحمت مرے سرکار (ﷺ) کی
پیچھے پیچھے گو مرے اندوہ کا لشکر رہا
پا لیا اس نے سکوں شہرِ رسولِ پاک (ﷺ) میں
جن دنوں لاہور میں تھا مکیں یہ دل مضطر رہا
جا رہے تھے وہ فلک کے ساتھ ہوتے لامکاں
زیرِ پائے مصطفیٰ (ﷺ) نورِ مہ و اختر رہا
جا رہا ہوں تن نوائی سے نبی (ﷺ) کے شہر کو
اس حوالے سے مرے پاؤں میں بھی چکر رہا
حشر میں بولے ملک محمود شاعر ہے یہی
عمر بھر جو مدحتِ سرکار (ﷺ) کا خوگر رہا

❁❁❁❁❁
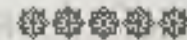
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جائے شہرِ مصطفیٰ (ﷺ) میں دل کو اجلائے وہاں
فضلِ پیغمبر (ﷺ) پہ خوش بختی پہ اترائے وہاں
دست بستہ اور لب بستہ مدینے میں رہے
جب کوئی بندہ بہ لطفِ کبریا جائے وہاں
اس نے نورِ کبریا شہرِ نبی (ﷺ) میں پا لیا
دیدے جس بندے کے وفورِ نم سے دھندلائے وہاں
ہیں عنایاتِ خدا وافر نبی (ﷺ) کے شہر میں
معصیت پہ اپنی بندہ جا کے شرمائے وہاں
طیبہ جائے تو مسلماں کی نظر نیچی رہے
اپنی آنکھوں کو لباسِ شرم پہنائے وہاں
ہم نے دیکھا ہے دیار و مسکنِ سرکار (ﷺ) میں
بندے کو لطف و عطائے آقا (ﷺ) اپنائے وہاں
جس جگہ انساں کو دنیا میں کوئی مشکل پڑے
نغمۂ اسمِ حبیبِ کبریا (ﷺ) گائے وہاں
جائے تو محمود بندہ مصطفیٰ (ﷺ) کے شہر کو
اپنے دامن کو اگر پھیلائے پھیلائے وہاں

❁❁❁❁❁
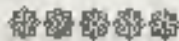
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی کتاب ہے منشورِ آگہی
فرمودۂ حضور (ﷺ) ہے دستورِ آگہی
احکام پر نبی (ﷺ) کے نہ کیونکر چلے گا وہ
جس خوش نصیب کو ملا ہو نورِ آگہی
آقا (ﷺ) نے کب کے خواب سے عالم جگا دیا
پھونکا گیا جہاں کے ہے صُورِ آگہی
جس کو محبت آقا و مولا (ﷺ) سے عشق ہے
سمجھو کہ ہو گیا ہے وہ مخمورِ آگہی
دنیائے رنگ و بو میں جو آئے حضورِ پاک (ﷺ)
عالم تمام ہو گیا مسرورِ آگہی
حکمت سے دور ہے جو مدینے سے دور ہے
ہجرِ مدینہ نے کیا مہجورِ آگہی
اہلِ ظواہر اس کو سمجھتے ہیں در سے چلیں
حقیر ہے گویا زادۂ منصورِ آگہی
محمود جا وہاں پہ اور خالق سے بات کر
شہرِ حضور (ﷺ) ہو گیا ہے طورِ آگہی

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غیرِ نبی (ﷺ) کا ذکر ہے ازبر نہ جانے کیوں
عقلوں پہ اپنی پڑ گئے پتھر نہ جانے کیوں
احکام پر عمل ہوا دوبھر نہ جانے کیوں
ختم ہو گیا ہے حُسنِ مقدر نہ جانے کیوں
اُسوۂ نبی (ﷺ) کو ہم نے فراموش کر دیا
ہیں دور پیروی سے برابر نہ جانے کیوں
سرکار (ﷺ)! دیکھیے اُمّت کا حال زار
ہر پست قد ہے آج قد آور نہ جانے کیوں
سرکار (ﷺ)! میرے مُلک کی حالت بھی تو ہے
رہزن ہیں اور نام ہے "رہبر" نہ جانے کیوں
سرکار (ﷺ)! بھائی بھائی کا قاتل ہے آج کل
ملّت کا حال ہو گیا ابتر نہ جانے کیوں
سرکار (ﷺ)! جن کو آپ کی سُنّت پہ ناز تھا
غارت گری کے آج ہیں خوگر نہ جانے کیوں

سرکار (ﷺ) جینا ہو گیا دوبھر غریب کا
روزانہ دیکھتے ہیں یہ منظر نہ جانے کیوں

سرکار (ﷺ) اہلِ ثروت و مال و منصب کو
سرمایہ جاہ کا ہے فقط زر نہ جانے کیوں

وہ (ﷺ) جو ہیں ظلم و دہشت میں نامور
جھکتے ہیں ان کے آگے بھی سر نہ جانے کیوں

بخشش میں [illegible] کی ہیں سرکار (ﷺ) اُمتی
کردار کی پھٹی ہوئی چادر نہ جانے کیوں

کمال یہ ہیں اپنے حضور (ﷺ) اور پھر کہیں
ناراض ہم سے ہو گیا داور نہ جانے کیوں

محمود اب مُتواجہہ کو دیکھتے ہوئے
ہوتی رہی ہے چشم بھری تر نہ جانے کیوں

بجائے نعتِ پیمبر (ﷺ) غزل نہیں ممکن
دماغ و دل میں ہمارے خلل نہیں ممکن

عمل حضور (ﷺ) کے احکام پہ نہ دل سے
کرو تو آج کرو یہ تو کل نہیں ممکن

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درودِ رسولِ مکرم (ﷺ) پڑھا کر
وظیفہ یہی تو صبح و مسا کر

جو ہو نعت کہنے پہ دل تیرا مائل
درودِ پیمبر (ﷺ) سے تو ابتدا کر

یہ اک واقعہ خاص محشر میں ہو گا
نبی (ﷺ) لیں گے عاصیوں کو چھڑا کر

مدینے میں پہنچا تو گنبد کی جانب
کبھی میں نے دیکھا نہیں سر اٹھا کر

نبی (ﷺ) سے محبت یا اُن کی عداوت
جہنم یا جنت میں تو فیصلہ کر

جو چاہے کہ الفت کرے تجھ سے مالک
تو جامِ مئے حبِ سرور (ﷺ) پیا کر

یہیں سے ملا ہے جسے کچھ ملا ہے
صبا در پہ سرکار (ﷺ) کے تو صدا کر

سُنی نعت مجھ سے تو مجھ کو ملائک
سند مغفرت کی چلے ہیں تھما کر

جو بخشش یقینی تجھے چاہیے ہے
تو مدفن بشہر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی دعا کر

یہ تلقین کی ہے حبیب خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے
بھلا ہو گا تیرا تُو سب کا بھلا کر

جو خالق کی "خوشنود مجلس" میں آنا چاہے
حبیب خدائے جہاں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کہا کر

یہ نکتہ بتاتا ہوں تجھ کو مُجرّب
مؤدب رہا کر مدینے میں آ کر

ترے گھر بھی آئیں گے سرکارِ والا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
درِ صدق و اخلاص و الفت کو وا کر

تمنا جو ہے تجھ کو الطافِ حق کی
تو محمود تو مدحتِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کر

جو چاہتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے دوری کا لوگوں کا زہر
پینے ہو بخشوں پہ نازاں کیوں نہ ہو خالق کا قہر

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھوئے جس وقت بھی ذہنِ انساں
نعت ہی میں کہے مُحسنِ انساں

حکمِ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہ چلنے والا ہے
ذات میں اپنی انجمن انساں

قالبِ خلد ہونے کی خاطر
پہنے سُنّت کا پیرہن انساں

اس پہ خوش ہیں مظاہرِ فطرت
وہ جو نازشت ہو فطرتاً انساں

دیکھتا ہے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جانب
رنج آلودہ پُرمحن انساں

راہیِ راہِ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تھا رہبر
ہٹ کے رہ سے ہے رہزن انساں

آپ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیکھتے ہیں کہ ہے
پُرفتن عہد پُرفتن انساں

دین تیرا ہے تجھے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)!
دے رہا ہے قرارِ تن انساں

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہاں پر مدحِ آقا (ﷺ) میں جو خود بینی تراشی ہو
قیامت میں نہ کیوں ایسوں کا پھر اصلی تماشا ہو

نبی (ﷺ) کی بات ہو لیکن ہو سرنامہ ریاکاری
یہ کیا کہ نعتیں ہوں اچھی مگر سرقی تراشی ہو

ذخیرہ ہو نہ مہنگائی منافع ہو نہ ناجائز
تجارت ہو نبی (ﷺ) جیسی نہ بازاری تماشا ہو

حرم ایسا ہے یہ جس میں ادب کی ہے پیروی
نہ طیبہ میں پہنچ کر اپنی بے تابی تماشا ہو

نہ ہم گر حدود بندی منقبت جنوں سے ہوں عاری
جو ہم دل سے کہیں نعتیں تو کیوں کوئی تراشا ہو

گر دل بھیگ جائے ذکرِ سرکارِ دوعالم (ﷺ) پر
تو کیوں نعتِ نبی (ﷺ) کے نام پر سطحی تراشا ہو

نبی (ﷺ) کے امتی اک دوسرے کو قتل کرتے ہیں
خدا کے بندو! ایسا کس لیے خونی تماشا ہو

نبی (ﷺ) محمود چھڑوا دیں مجھے اپنی شفاعت سے
سرِ میزان خدا ناکردہ تفصیلی تماشا ہو

❁❁❁❁❁
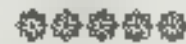
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خیرِ نبی (ﷺ) کی مدح سے میں منحرف رہا
لکھتا رہا جو نعت، خدا ملتفت رہا

بچپن میں جو پڑھایا مجھے والدین نے
اُس قاعدے میں رحمت رہا اور اُلفت رہا

تنہائی میں جو بیٹھ کر پڑھتا رہا درود
ہر ایک شخص سے وہ مختلف رہا

بے شک رہا وہ خالقِ کُل کی نگاہ میں
جو نعت کی صفت سے کبھی متصف رہا

میزان پہ میری نیکیوں کا ہو گا اعتراف
آقا (ﷺ) کی عظمتوں کا جو تو معترف رہا

اُن کی رہیں حدیثیں جو زیرِ مطالعہ
لطفِ حضور (ﷺ) میری طرف منعطف رہا

گھوما پھرا میں طیبہ کی سڑکوں پہ بھی مگر
مسجد میں اُن کی قلب مرا معتکف رہا

محمود سے قلم پہ رہی مدحِ مصطفیٰ (ﷺ)
اس پہ جو کوئی رازِ نہاں منکشف رہا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"صلِّ علی الرسول" کے صبحوں کی چاندنی
در پر حضور (ﷺ) کے ہے یہ سجدوں کی چاندنی
ضو ریز و دل نواز تھی پردوں کی چاندنی
اُن میں تھی "دَنیٰ فتدلّٰی" اشاروں کی چاندنی
جس سے نگاہ طلعتوں سے آشنا ہوئی
ہے خاکِ شہرِ پاک کے ذرّوں کی چاندنی
پُرنور کر رہی ہے مری جان و روح کو
حُبِّ رسولِ پاک (ﷺ) کے جذبوں کی چاندنی
طیبہ کو چل پڑو تو رہیں گی تمھارے ساتھ
منزل کی ضو فروزیاں رستوں کی چاندنی
گنبد کے آگے دیکھا قمر باادب کھڑا
صدیوں پہ تھی محیط یہ لمحوں کی چاندنی
مجذوب دیکھیں گے جو چوکھٹ حضور (ﷺ) کی
در پر بکھیر دیں گے وہ سجدوں کی چاندنی
پائیں گے ہم شفاعتِ آقا (ﷺ) سرِ نشور
سایہ فگن سروں پہ ہے وعدوں کی چاندنی
محمودؔ شہرِ سرورِ کونین (ﷺ) کے طفیل
نظروں کی چاندنی ہے نظاروں کی چاندنی

❀❀❀❀❀
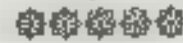
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنکھوں میں جو یہ روشنی سی اک نمی کی ہے
یہ سب عطائے خاص ہے تو سیّدی (ﷺ) کی ہے
ہیں ہیچ جس کے سامنے ساری بلندیاں
در کو لگن حبیبِ خدا (ﷺ) کی گلی کی ہے
جس پر نگاہِ رحمتِ للعالمیں (ﷺ) پڑی
وقعت نگاہِ رب میں اُسی آدمی کی ہے
جس سے فسونِ نفسی کے ہوں مقاماتِ نور د
حاجت ہماری روح کو اُس روشنی کی ہے
بس تو مجھے حضور (ﷺ) کے قدموں میں لے چلو
معلوم ہو رہا ہے گھڑی جانکنی کی ہے
جو ہے پسندِ خاطرِ محبوبِ ذوالجلال (ﷺ)
طیبہ میں تو ضرورت اسی عاجزی کی ہے
باتیں بہت سنی ہیں پہ حُبِّ حضور (ﷺ) کی
لیکن جو اصل بات ہے وہ پیروی کی ہے
محمودؔ ہم ہوں رحمتِ سرکار (ﷺ) کا ہدف
لیکن ضرورت اس کے لیے راستی کی ہے

❀❀❀❀❀
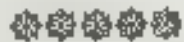
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تری آنکھوں میں یادِ سرورِ کل (ﷺ) کا گہر ہوتا
کبھی گلشن تیرا کھلتا کبھی تیرا ثمر ہوتا
جہنم کا کسی انسان کے دل میں جو ڈر ہوتا
تو پھر چوکھٹ پہ محبوبِ خدا (ﷺ) کی اُس کا سر ہوتا
اسے مل جاتی منزل خالقِ کل کی عنایت کی
رہِ حُبِّ رسولِ پاک (ﷺ) سے جس کا گزر ہوتا
وہ رحمت پہ تجھ کو وارتا سرکار (ﷺ) ہوتے
جو تیرا ہجرِ شہرِ مصطفیٰ (ﷺ) میں دیدہ تر ہوتا
خدا بندے سے فرماتا محبت خود خدا ہو کر
جو بندے پر نبی (ﷺ) کی پیروی کا کچھ اثر ہوتا
محلِ اخلاص کا بنتا پیمبر (ﷺ) کی محبت سے
تہی رہتا جو اس سے دل بناشبیہ کھنڈر ہوتا
اُدھر کے سارے بندے سوئے جنت جا رہے ہوتے
اشارہ چشمِ رحمت کا پیمبر (ﷺ) کی جدھر ہوتا
سبھی دل شاملِ "افضل نحلی" محمود ہو جاتے
تو گویا ہر قدم بنتا صراطِ راست پر ہوتا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عنایت حبیبِ خالقِ عالم (ﷺ) کے ہو جاؤ!
عقیدت نذر کی صورت میں پیشِ مصطفیٰ (ﷺ) لاؤ
کریں آنسو کہیں سرکار (ﷺ) کی چوکھٹ پہ چھڑکاؤ
وہیں پہ مندمل ہو جائیں گے عصیاں کے سب گھاؤ
درِ آقا (ﷺ) پہ پہنچاتا ہے مجھ کو جب مرا چاؤ
مرے جذبات کی موجوں میں آ جاتا ہے ٹھہراؤ
پہنچ جاؤ اگر قدمیں آقا (ﷺ) میں تمنّاؤ!
تو پھر حُبِّ نبی (ﷺ) کی دھن پہ میرا قلب دھڑکاؤ
حلاوت دُنیوی کرتے تو ہیں انساں کا گھیراؤ
مگر کہتے ہوئے نعتِ پیمبر (ﷺ) تم نہ ہکلاؤ
ذخیرہ ساتھ جو "فضلِ نحلی" کا حشر میں لاؤ
تمہارے ساتھ فرمائیں ملک عزت کا برتاؤ
قبولِ خالقِ عالم نہ کیونکر سارے سجدے ہوں
پہنچ تو جاؤ قدمینِ پیمبر (ﷺ) میں جبیں ساؤ

یہی رستہ دکھایا ہے مسلمانوں کو خالق نے
جہاں میں حسنِ اخلاقِ رسولِ پاک ﷺ پھیلا دو
ہو جس کے اوراق پر اسمِ سرکارِ جہاں ﷺ لکھا
کبھی دیکھا نہیں ڈوبے کسی پانی میں وہ ناؤ
نمونہ ہے ہمارے واسطے سرکار ﷺ کا اسوہ
جہاں تک ہو سکے سرکار ﷺ کی عادت اپنا لو
بھلا ہو جسے محمودؔ آقا ﷺ کی عنایت پہ
نہ چھو سکتا ہے اس انسان پہ ابلیس کا داؤ

رکھ یقیں آقا ﷺ کی شفاعت پہ
قرب سے بچنے مت قیاس گزار
یادِ آقا ﷺ میں تو صد خوش رہ
زندگی یُوں مت اداس گزار
بندۂ مصطفیٰ ﷺ ہوں اُن پل پہ سے
یا خدا! مجھ کو ہے ہراس گزارا
پاس ہے جنتِ البقیع طیبہ کی
ہے یہ محمودؔ التماس گزار

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زندگی میں پائی جو کُلفت کوئی
کام آئی آپ ﷺ کی سُنّت کوئی
جس میں سرور ﷺ کا نہ ذکرِ پاک ہو
ہی ہم نے دیکھی کب بیت کوئی
ٹل گئی ذکرِ پیمبر ﷺ کے طفیل
جب بھی سر پر آ گئی آفت کوئی
ہو نہ جو ممنونِ احسانِ نبی ﷺ
ہے کہاں وہ مظہرِ فطرت کوئی
مانتے ہیں گزارشِ مصطفیٰ ﷺ
ہو تو ہو زاری کوئی رحمت کوئی
جو نہ مانے وہ کہاں کا امتی
حکم فرمائیں جسے حضرت ﷺ کوئی
حاضریٔ طیبہ کی فضل رب سے ہے
راہ میں آیا نہیں پربت کوئی

چاہا عمر بھر حُبِّ نبی (ﷺ)
اس سے بڑھ کر تو نہیں دولت کوئی
"بے سبب دی" کے نہیں مصدق جو
کیسے پائیں رب کی وہ رحمت کوئی
ہو نظامِ مصطفیٰ (ﷺ) رائج یہاں
چاہیے اس کے ہے حکمت کوئی
عرضداشت ہی تھی قربِ مصطفیٰ (ﷺ)
باقی رہ پائی کہاں حسرت کوئی
نام جب مشکل میں آقا (ﷺ) کا لیا
پھر کہاں پائی گئی دقت کوئی
بھیج طیبہ میں مجھے یا کبریا!
ہو پہنچنے کی وہاں صورت کوئی
مادح و ناعت نہ ہو محمودؔ تو
اس کی کیا حیثیت و وقعت کوئی

دل میں سنتا ہے حبیبِ خالقِ عالم (ﷺ) کا شہر
ہو رہی ہے رحمتِ سرور (ﷺ) سے گھر میں ہر پہر

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قربِ سرکار (ﷺ) کا جب سے نظارہ کر لیا
ہر غم و اندوہ کا ہم نے مداوا کر لیا
نورِ محبوبِ خدائے لم یزل (ﷺ) کے ذکر سے
دل کے اندھیروں میں اختر نے اُجالا کر لیا
لگتا ہے اذنِ حضوری دے دیا سرکار (ﷺ) نے
طیبہ جانے کا جونہی ہم نے ارادہ کر لیا
خلق دُنیا میں کہیں بھی نظر آتا نہیں
جو تھے بیگانے انھیں آقا (ﷺ) نے اپنا کر لیا
ہم سا بھی سیدھا کسی نے دور دیکھا ہے کہیں
دیکھ کر شہرِ نبی (ﷺ) دیدوں کو بینا کر لیا
کر کے اہلِ بیتؓ کی اصحابؓ کی مدحیاں
اک تعلق ہم نے بھی آقا (ﷺ) سے پیدا کر لیا
نعت کے دیوان تو ہوتی لکھنے پہ بھی تھا
کیا ادائے نعتِ رسولِ حق (ﷺ) کا پورا کر لیا؟
وردِ "صَلّی اللہ" کو اپنا لیا محمودؔ نے
اس طرح دُنیا کو بھی ہم نے تو عقبیٰ کر لیا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احسان مجھ پہ میرے پیمبر (ﷺ) کا ہے بڑا
جو کچھ کہا ہے نعت میں میں نے بجا کہا
"صَلِّ عَلَی الرَّسُوْل" مری زندگی ہُوا
کرتا ہوں اس طرح سے ہی میں [illegible]
کب ہے حضورِ زہرہ کی نعتِ مصطفیٰ (ﷺ)
یہ ہے کرم حضور (ﷺ) کا کیا فہم کیا دکا
مال و منال سے نہیں نعتوں کا واسطہ
پاؤں گا میں بقیع میں تدفین کا صلہ
خدشہ سرِ نشور ترازو کا مجھ کو کیا
ہوتا ہے جب حضور (ﷺ) کے تیور پہ فیصلہ
مدحِ نبی (ﷺ) جو ہے تو ہو توصیفِ کبریا
حمدِ خدا ہے نعتِ پیمبر (ﷺ) کا وقف
وحیٌ لہٗ وحی سے ہے چھپا مکالمہ
کیا کچھ کہا حضور (ﷺ) نے اور رب سے کیا سنا
خواہش پہ آنحضور (ﷺ) کی قبلہ بدل دیا
رب کی خوشی ہے آپ (ﷺ) کی رحمٰن کو رضا
محمودؔ پاؤں مسکنِ سرکار (ﷺ) میں قضا
یہ میری التجا ہے یہی میرا مدعا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ جس نے نسبتِ حبیبِ خدا (ﷺ) کی مے پی لی
بسی نے گویا جہاں کی ہر ایک خوبی لی
حیات اس میں ہماری کسی طرح سے نہ تھی
نبی (ﷺ) کی یاد سے ہٹ کر جو سانس کوئی لی
پھر اس کے بعد وہ تھم نفور تک پہنچے
رہا تو سدرہ تک آقا (ﷺ) کا ساتھ جبریلی
جو تم نے قبۂ سرسبز کی زیارت کی
تمہارے چہرے کی رنگت پڑے گی کیوں پیلی
مجھے ہے دفنِ بقیعِ مدینہ کی خواہش
اس ایک نکتے میں مضمر ہے عرض تفصیلی
دکھاؤ اس کو تم تصویر شہرِ سرور (ﷺ) کی
مریضِ ہجرِ دیارِ نبی (ﷺ) نے ہچکی لی
نظام لائے جو محمودؔ کبریا سے نبی (ﷺ)
نہیں ہے اس میں تو ممکن ذرا بھی تبدیلی

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نصیب نعت ہُوا ہیں بقلم تعجب کیا
جو اس کے درج ہوئے کاغذم تحش ہے
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذکر میں مشغول رہنے والے کو
سمجھتے ہیں جو ملک محترم تعجب کیا
ہُوا جو شافعِ محشر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لطف کے باعث
نصیب معصیت کاراں ارم تعجب کیا
نگاہ پڑتے ہی خوش قسمتی سے گنبد پر
جو آ گیا مری آنکھوں میں نم تعجب کیا
گدائے کوچۂ سرکار والا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہ قرباں
جو ہے جہان کا جاہ و حشم تعجب کیا
جو نام لیوا ہے ان کا اگرچہ خاطی ہے
رکھیں جو مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کا بھرم تعجب کیا
نکلتا ہی نہیں جو اپنے گھر سے گر اُن کے
اُٹھے ہیں سوئے مدینہ قدم تعجب کیا
ملی رشیدؔ کو جنت بقیع طیبہ کی
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سائے میں پایا عدم تعجب کیا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو میرے ہاتھ میں الفت کی ایک ریکھا تھی
اُمیدِ لطفِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دل میں اُس سے پیدا تھی
جو دل میں خواہشِ مدح و ثنائے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تھی
حقیقتاً یہ تمنا بھی نیک تمغہ تھی
ہمارے خامہ و لب ہائے تر کا ذکر ہی کیا
ہماری روح تک ذکرِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شیدا تھی
خدا کے گھر سے بھی گزرے ہیں سجدے کرتے ہوئے
ہماری منزلِ آخر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا طیبہ تھی
یہاں نہ کیسے خود رضوان جا کے لینے آتا
بہشت دردِ حبِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ثمرہ تھی
نہیں ہے دوسری رائے کی اس میں گنجائش
ملی جو خوبی وہ میرے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا صدقہ تھی
تھی جو گزری پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذکرِ دل کش سے
وہ زندگی تو بجائے خود ایک لوحہ تھی
جہاں سے گونجتا تھا نغمہ درودِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
وہ ایک نعت گو محمودؔ ہی کی کٹیا تھی

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذکر میں کرے جو التزامِ وفا
سپہر کشور وہ پائے گا احترامِ وفا

نتیجہ نکلے گا میزان پہ یہی کہ رہا
کلامِ مدحتِ خیر الوریٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کلامِ وفا

وہ جس کا اشہبِ تخیل سوئے طیبہ چلا
اسی کے ہاتھ میں پائی گئی زمامِ وفا

یہ بارگاہِ رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے لوگو
درودِ عشق و محبت ہو یہ سلامِ وفا

صداقتوں سے پیمبر نے یہ کر دیا ثابت
ہر ایک فردِ صحابہؓ میں تھا امامِ وفا

کرم یقینی ہے تم پہ خدائے اکرم کا
کرو تو طاعتِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اہتمامِ وفا

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو کم نہیں کرتے کسی پہ بھی رحمت
تمھاری سمت سے جائے کبھی پیامِ وفا

پتا چلا ہے مجھے ہر بار جانے سے
ہے شہرِ سرورِ کونین (صلی اللہ علیہ وسلم) میں دوامِ وفا

اویسِ پاکؓ کو محمودؔ کے ہزار سلام
کہ جن کے نام سے زندہ رہا ہے نامِ وفا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ربِّ و پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) میں شب کا رابطہ ہے دیدنی
قُرب کی قوسوں سے بنتا دائرہ ہے دیدنی

جو درودِ پاکِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سدا عامل رہا
اُس کی جانب مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دھیان ہے دیدنی

دیکھنا خود اختیاری فقر کی کیفیتیں
مالکِ کون و مکاں (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بوریا ہے دیدنی

پیچھے ہیں آدمؑ سے عیسیٰؑ تک سبھی سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
مسجدِ اقصیٰ میں ان کی اقتدا ہے دیدنی

ہو سکے تو حاضری کا تم بھی پانا ذکر و فکر
شہرِ سرکارِ دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فضا ہے دیدنی

اہلِ اخلاص و وفا، اربابِ ذوق و شوق کا
کعبۂ سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ اک جمگھٹا ہے دیدنی

طالبوں کو اپنا فرمایا ہے جب سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
حشر کے دن عاصیوں کا طنطنہ ہے دیدنی

جو دُعا ملفوف ہوتی ہے درودِ پاک میں
اُس کا ایسا لاحقہ اور سابقہ ہے دیدنی

ذکر و نعت رہے جو عمر بھر سرکار (ﷺ) کے
خالقِ کونین کی ان پر عطا ہے دیدنی

پیشوائی کو چلا آتا ہے خود رضوان وہاں
حشر میں مداحِ پیمبر (ﷺ) کا حصہ ہے دیدنی

ظلمتِ دنیا میں رہنے والے اتنا جان لیں
روشنی طیبہ کی ہر صبح و مسا ہے دیدنی

ساتھ ہو نعت کے طاعت بھی رسول اللہ (ﷺ) کی
مصطفیٰ (ﷺ) کے پیار کا ہر ضابطہ ہے دیدنی

نام میرا آقا و مولا (ﷺ) کا ہے محمود بھی
حشر کے دن اس کا ہوتا فیصلہ ہے دیدنی

اگر رقمِ نعتِ مصطفیٰ (ﷺ) میں کی کاوش ہے
تو اقلیمِ جہت جو ہے وہ زیرِ تزلزل ہے
نظر مدارست "صلِّ علیٰ" ہو۔ مارے جاؤ گے
گر اس میں تغافل ہے، تساہل ہے، تامل ہے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قربِ قوسین رہا جشنِ طرب کی رونق
عرش پر آج بھی قائم ہے رجب کی رونق

جس نے دیکھی ہے کبھی قریۂ رب کی رونق
اس میں بھی پائی ہے آقا (ﷺ) کے ادب کی رونق

سر کے بل گر پڑے عزیٰ و وُدّ و لات و ہبل
میرے سرکار (ﷺ) کے مولود نے جب کی رونق

خیر مقدم کو چلا آئے گا رضوان اُس کے
ہے درودِ آقا (ﷺ) کا جس شخص کے لب کی رونق

شہرِ سرکارِ دو عالم (ﷺ) کو جو دیکھا ہم نے
بڑھ کے دن سے ہے وہاں آخرِ شب کی رونق

جا بجا آئی نظر ہم کو تلاوت کرتے
حرفِ قرآن میں سرور (ﷺ) کے لقب کی رونق

ہم سے بیمار جو آتے ہیں شفا پاتے ہیں
یوں لگی رہتی ہے طیبہ کے مطب کی رونق

آمدِ آقا (ﷺ) سے محمود ہوئی ہے قائم
ہے عجم کی کہ زمانے میں عرب کی رونق

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہر نبی (ﷺ) میں گزرا حال — دُکھ سارے تھے خواب خیال

ہم تھے مغرب کے نقال — آقا (ﷺ) لُوٹے یہ جنجال

ہر توصیف کے حق میں — میرے نبی اور ان کی آل

حبِّ نبی (ﷺ) جب خشا ہو — کیا شے ہے یہ مال منال

خلق حق رحمت (ﷺ) کا! — اس کی ممکن کہاں مثال

کیا آقا (ﷺ) سے عرض کروں — ظاہر اُن پہ میرا حال

اس پہ رب کی رحمت ہے — جو ہے نعتوں میں نقال

اسم حبیب خالق (ﷺ) ہے — ہر دُکھ کو دیتا ہوں ٹال

سب تشریح قرآں ہیں — شہرے آقا (ﷺ) کے اقوال

اُلفت سرور (ﷺ) کی خاطر — مشتوئیت کا ہے جال

آقا (ﷺ) کی مدحت میں — چپ مرشد ہے اقوال

طیبہ میں ہو موت وہری
عرض کا ہے تنہا ماجھا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھ تھی اپنے جو نیت کا خلوص
یوں ملا آقا (ﷺ) کی مدحت کا خلوص

چاہیے پہلے تو الفت کا خلوص
ساتھ ہو آقا (ﷺ) کی طاعت کا خلوص

ہم نے دیکھا آیت آیت کا خلوص
الفتِ سرور (ﷺ) کا چاہت کا خلوص

لامکاں کے قصر تک سرکار (ﷺ) کو
لے گیا خالق کی خلوت کا خلوص

آپ کے اصحابؓ و اہل بیتؓ کو
مل گیا آقا (ﷺ) کی صحبت کا خلوص

خوش نصیبوں نے کہ جو تھے متقی
پا لیا تقلید حضرت (ﷺ) کا خلوص

جان دے دے ترمیب سرکار (ﷺ) پہ
ہے یہی ہر فرد ملت کا خلوص

حاضری شہرِ نبی (ﷺ) میں ہو گئی
اس کو کہیے آپ الفت کا خلوص
وردِ "صلِّ علیٰ" گنبد دیکھ کر
دیکھ کر چوکھٹ کو رقت کا خلوص
کیوں نہ اس کو آپ خوش بختی کہیں
شہرِ آقا (ﷺ) میں ہے نکہت کا خلوص
وار دی جاں آپ (ﷺ) کے ناموس پر
تھا یہ علم الدینؒ کی غیرت کا خلوص
کام آئیں آپ ہر انسان کے
ہے یہی تعلیمِ شفقت کا خلوص
مغفرت محمودؔ حاصل ہو سکے
ہو جو حاصل اُن (ﷺ) کی نسبت کا خلوص

کرم جس وقت ہم پر صاحبِ لولاک (ﷺ) کرتے ہیں
تو ہم بھی اپنا چہرہ آنسوؤں سے پاک کرتے ہیں
نظر آتی نہیں اچھائی کوئی اپنے عملوں میں
تتبعِ اُسوۂ سرکار (ﷺ) کا ہم خاک کرتے ہیں

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محبوبِ کبریا (ﷺ) کی طاعت ہے نام کو
یوں آپ سے ہے جتنی محبت ہے نام کو
بخیہ جس کی دامنِ رسولِ خدا (ﷺ) نہ ہو
دانش وہ نام کو ہے وہ حکمت ہے نام کو
اس میں عمل حضور (ﷺ) کے احکام پر کریں
وہ روزہ زندگی کی یہ مہلت ہے نام کو
ہم نے بھلا رکھی ہیں ہدایاتِ مصطفیٰ (ﷺ)
اقدارِ دینِ پاک سے رغبت ہے نام کو
مقصد خوشی کا طاعتِ سرکار (ﷺ) جب نہیں
دنیا میں جتنی بھی ہے مسرت ہے نام کو
خاکے نبی (ﷺ) کے چھپ گئے ہیں اسی لیے
وہ جانتے ہیں ہم میں بھی غیرت ہے نام کو
اپنے مفاد کے لیے نعتوں سے کام ہے
خوشنودیٔ حضور (ﷺ) کو مدحت ہے نام کو
محمودؔ ہم جو حکمِ نبی (ﷺ) پر نہیں چلے
اپنی یہ اُمتی کی بھی نسبت ہے نام کو

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب ساتھ دے رہا ہے مقدر تو غم نہیں
جنت جو ہے نبی (ﷺ) کی میسر تو غم نہیں
ہیں دل فریب دنیا کی رنگینیاں مگر
ہو اسوۂ حضور (ﷺ) جو رہبر تو غم نہیں
ہم تو غریقِ جرم و خطا و گناہ ہیں
بدلے نہیں حضور (ﷺ) کے تیور تو غم نہیں
باہر ہزار گندگی آتی رہے نظر
شفاف ہو درود سے اندر تو غم نہیں
محشر پہ حشر کا ہے منظر بے طرح مگر
"دستِ علیؓ" جو سب پہ ہے اکبر تو غم نہیں
بادِ نسیمِ طیبہ تو آئے گی آخرش
گھیرے میں لے لے کشتی کو صرصر تو غم نہیں
ہو تو غزل کے شاعروں کے واسطے خطر
ہیں نعت کے جو آپ سخنور تو غم نہیں
محمود ساتھ لطف و عطائے حضور (ﷺ) ہو
آئے ہزار کفر کا لشکر تو غم نہیں

❁❁❁❁❁
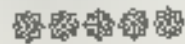
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تو ذکرِ مصطفیٰ (ﷺ) میں رہے فال نیک ہے
تیرے لیے خدا یہ کرے فال نیک ہے
حکمِ رسولِ رب (ﷺ) پہ چلے فال نیک ہے
امداد بے کسوں کی کرے فال نیک ہے
طیبہ میں تو جیے یا مرے فال نیک ہے
ان خواہشات ہی میں جیے فال نیک ہے
سرکار (ﷺ) نے حضوری میں مجھ کو بلا لیا
یہ خوش خبر ہے میرے لیے فال نیک ہے
گنبد نبی (ﷺ) کا دیکھتا رہتا ہے پھر مری
تقدیر کے ہوں رنگ ہرے فال نیک ہے
کہتا رہ نعتیں رب کے حبیب کریم (ﷺ) کی
ان سے نہ دور بھاگ رہے، فال نیک ہے
دقائقِ حق کے نشے کی خاطر عزیزِ من،
صدق و صفا کی مے جو پیے فال نیک ہے
محمود ذکرِ ربِ دو عالم کے بعد تو
نعتِ حبیبِ حق (ﷺ) جو کہے فال نیک ہے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاں وارنے کی ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہ جو خواہش شدید ہے
قفلِ بہشت کی یہی واحد کلید ہے

عاشق تو اُن کے اپنے ہیں وہ حج میں جائیں کیوں
یہ بات عطفِ سرورِ کل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بعید ہے

جو ان کے آل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نام نہ مقبلِ علی کہیں
سخت کی ہے اک سب ایسوں کی خاطر وعید ہے

بس دن کسی طرح کا بھی خدشہ نہیں ہمیں
رولِ گستور ہو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تو پہ ہے

گنجائش اس سے زیادہ خوشی کی نہیں کہیں
مولودِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا جو روزِ سعید ہے

پروشہ رستگاری کا پائیں گے حشر میں
ہم کو بھی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لطف و کرم سے امید ہے

جانِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جس میں قسم کھائے کبریا
وہ بھی تو یک حرفِ کلامِ مجید ہے

جا شہرِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مگر عاجزی کے ساتھ
تیرے لیے یہ مشورہ میرا مفید ہے

نعتیں پڑھے ہوئے جو سرِ حشر تو ملک
محمود کو کہیں کہ یہ رجلِ رشید ہے
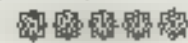
❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تھی مرضی عمر دم عبادت
خدا نے انہیں دی عمر دم عبادت

جو آقا و مولا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرما دیا ہے
ہے اس کی گواہی عمر دم عبادت

گزرتا ہے دن اتباعِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں
کہ ہے پہلی پہلی عمر دم عبادت

پسندِ خدائے جہاں تھی زیادہ
پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جو تھی عمر دم عبادت

بعطفِ پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) شبوں کے علاوہ
کریں سارے صوفی عمر دم عبادت

حبیبِ خدائے دو عالم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کر دی
شبوں کے مساوی عمر دم عبادت

میں کہتا ہوں اشعار نعتِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے
یہی تو ہے میری عمر دم عبادت

ہے محمود حکم حبیبِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے
ہماری شعوری عمر دم عبادت

❁❁❁❁❁
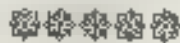
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وجودِ رب کی خبر اور کوئی کیا دیتا
سوائے خیرِ بشر (ﷺ) اور کوئی کیا دیتا

مرے حضور (ﷺ) کے دستور کے علاوہ تو
سکونِ قلب و نظر اور کوئی کیا دیتا

نہ دیتے عسکری منہج اگر مرے آقا (ﷺ)
پیامِ فتح و ظفر اور کوئی کیا دیتا

نہ یادِ طیبۂ سرکار (ﷺ) کا اثر ہوتا
تو آنکھوں کو یہ گہر اور کوئی کیا دیتا

نبی (ﷺ) نہ ہوتے تو پھر یہ سکون کا رستہ
میانِ شر و ضرر اور کوئی کیا دیتا

رہِ بہشت، رہِ خلد، راہِ بخشائش
نہ دیتے آپ (ﷺ) اگر اور کوئی کیا دیتا

توجہ مجھ پہ نہ فرماتے گر مرے سرور (ﷺ)
برائے نعت ہنر اور کوئی کیا دیتا

سوا حضور (ﷺ) کے محورِ نکتۂ وحدت
برائے نوعِ بشر اور کوئی کیا دیتا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بہت پچھتایا ہوں طیبہ سے دور آ کر
دکھوں نے کیا مجھ کو محصور آ کر

وہ تھے محورِ خلق رسولِ مکرم (ﷺ)
معاند بھی ہوتے تھے مسحور آ کر

چلا تھا تو مجبور و رنجور تھا میں
ہوا ہوں میں طیبہ میں مسرور آ کر

ہوا جب میں شہرِ نبی (ﷺ) میں مؤدب
وہاں سے ہوا میں بھی مشہور آ کر

مرے گھر بھی تشریف لائیں گے آقا (ﷺ)
ہر عرضی کریں گے وہ منظور آ کر

ہمارے دلوں میں کہیں فضلِ رب سے
کرے گھر پیمبر (ﷺ) کا دستور آ کر

ہو شاعرِ نعتِ سرکارِ والا (ﷺ)
مدینے میں محبوبی مجبور آ کر
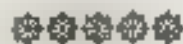
❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈبو دے جو دُنیا میں زر تو کچھ نہیں پروا
حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سینے میں آتی تو کچھ نہیں پروا
گر ہو یہ قش تو کچھ نہیں پروا
رہ مدینے میں بھٹکا تو کچھ نہیں پروا
مدینہ دیکھتے ہی بعد ہوئے کی خاطر
یہ دل جو رہ رہ سے دھڑکا تو کچھ نہیں پروا
ہماری کشتی کو دیں گے نہ ڈوبنے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم)
بہت ہے دور کنارا تو کچھ نہیں پروا
حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) شافعِ عصیاں شعار ہیں لوگو
ہیں معصیت میں سراپا تو کچھ نہیں پروا
نظر کے آگے ہے سنتِ رسولِ اعظم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
پڑی ہے پیچھے جو دنیا تو کچھ نہیں پروا
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے "طرزِ تقی" کر کے بتایا
نہ کوئی دور ہے اپنا تو کچھ نہیں پروا
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہاتھ ہے پشتِ رشید پر قائم
جو رہ گیا ہے یہ تنہا تو کچھ نہیں پروا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا' خدا کا گھر جانا
ہم نے یہ نعت کا ثمر جانا
وردِ "صلِّ علیٰ" کو بخشش کی
ہم نے اک راہِ مختصر جانا
پہنچے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قدم سے ہیں
چاہتے ہیں جو تا قمر جانا
ذکرِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کرتے ہیں' ہم نے
ان کی باتوں کو پُر اثر جانا
یادِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جو بہا آنسو
قدسیوں نے اسے گہر جانا
لطفِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نعت کہتے ہیں
ہم نے تو کب اسے ہنر جانا
سچی نیت کو پختہ تر کر لو
چاہتے ہو جو اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کے در جانا

جس میں یاد نبی ﷺ نہ و فکر ہو
ہم نے اس قلب کو کھنڈر جانا

پر جبریل کے قدم رکھ نہ
عاصیو! جس سے تم دور جانا

طیبہ جانے میں دیر ہونے کو
داغ کہ ہم نے قلب پہ جانا

جس میں سرکار ﷺ رہتے ہیں ہم نے
خطہ وہ جاذب نظر جانا

پیروی حضور والا ﷺ میں
کوئی تو کام تم بھی کر جانا

میرے سرکار ﷺ! دیکھ میں ہم نے
راہزن کو بھی راہبر جانا

پوچھتے کیا ہو ہم سے طیبہ کی
رات کو صبح سر بسر جانا

نعت میں لکھا تو ملائک نے
حرف محمود معتبر جانا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت پہ سکتے ہیں ضرر؟ ناممکن ہے
دوزخ کو ہو ان کا گزر ناممکن ہے

کیسی ہوگی طاعت اپنے آقا ﷺ کی
ہو پاس ہاں عمل اگر گزر ناممکن ہے

رخ ہوتا ہے اپنا شہر سرور ﷺ کو
اور کسی جانب ہو سفر ناممکن ہے

پڑھو درود پاک پیمبر ﷺ کرتے ہیں
قبر و حشر کا ہم کو ڈر ناممکن ہے

ڈر نہ جس کو خود سرکار دوعالم ﷺ دیں
پا سکے وہ آقا ﷺ کا در ناممکن ہے

یہ تو کام ہی خالق کے محبوب ﷺ کا تھا
اور کسی سے شق قمر ناممکن ہے

نام سے جب آقا ﷺ کے سفر آغاز کیا
پھر کشتی اور بھنور ناممکن ہے

نور ازل کی کھاتا ہے محمود قسم
طیبہ کی سی کوئی سحر ناممکن ہے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پہنچے طیبہ ہی رہے اس کی حقیقی پرواز
فکر کو ایسی عطا کر دے الٰہی! پرواز

طائرِ حُبِّ نبی (ﷺ) چاہے خصوصی پرواز
حق کی منزل کو رہے اس کی یقینی پرواز

پہنچے آ دل سے کاش نبی (ﷺ) کے در تک
جب کرے جسم سے یہ رُوح کا پنچھی پرواز

ہم رکابی میں رہی خیرِ بشر (ﷺ) کی پہلے
آگے سدرہ سے نہ پائی گئی نوری پرواز

روز جو پہنچے پیمبر (ﷺ) کے در و [illegible] تک
اس حوالے سے تو اختر نے بھی چاہی پرواز

اپنے آقا (ﷺ) تو سرِ قصرِ دنیٰ پہنچے ہیں
خاک سے آگے تو ممکن نہیں اپنی پرواز

طیرِ تخیل سرِ نعت جو جا بیٹھا ہے
وہ سمجھتا ہے کہ تھا قصۂ ماضی پرواز

ہو گزران کی تو سرکار (ﷺ) کی مدحت تک ہو
فکر محمودؔ کو جچتی ہی ہے کافی پرواز

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور بخشِ دل رہا گنبد ہرا سچ ہے
ہے مناسب تر یہی آب و ہوا اپنے لیے

ذہن یہی محمودؔ کہتا ہے مرا سچ ہے
نافعی ہے شہرِ پیمبر (ﷺ) میں قصہ سچ ہے

خالقِ کونین نے فی طور جاری کر دیا
ہو گیا سرکار (ﷺ) سے جو فیصلہ اپنے لیے

یہ مرے آقا و مولا (ﷺ) کی حیاتِ پاک ہے
ہے سخا دنیا کی خاطر بوریا اپنے لیے

جن کا دشمن مصطفیٰ (ﷺ) سے رابطہ راسخ نہیں
کرتے ہیں جو کچھ وہ کرتے ہیں سدا اپنے لیے

ہم نے سرکارِ دو عالم (ﷺ) کے کرم سے آخرش
بے تکلف سادگی پائی روا اپنے لیے

اپنے بھائی کی مدد کرنے کو سرور (ﷺ) نے کہا
زندگی کیا ہے کہ جب کوئی جیا اپنے لیے

بہتری محمودؔ اپنی تو اِنھی دونوں سے ہے
کافی ہیں سرکار (ﷺ) کافی ہے خدا اپنے لیے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عرفانِ رب ہے سرورِ عالم (ﷺ) کی معرفت
یہ بات بیٹھی ذہن میں ہے اپنی تو عافیت
پائی جو قبہ کی طرف اختر نے محویت
پیشِ نظر نہیں رہی دُنیا کی منفعت
آقا (ﷺ) کے التفات سے پائی ہے مغفرت
بندہ حضور (ﷺ) کا ہُوا فردوس منزلت
خوشنودیِ حضور (ﷺ) رہی پیش خاصیت
کب نعت گوئی میں ہے کوئی اور مصلحت
اُمت کی اتباعِ رسول خدا (ﷺ) میں تھی
وہ شانؔ وہ شکوہؔ وہ عزتؔ وہ تمکنت
توفیق ہی خدا نے مجھے اس کی دی نہیں
غیرِ نبی (ﷺ) کی مدح سے سو بار معذرت!
سکہ بھی چلنا چاہیے اس نام کا یہاں
جس نام سے بنی یہ خداداد مملکت
کہتا ہوں میں بفضلہٖ حمدِ خدا کے بعد
نعتِ نبی (ﷺ) کے ساتھ صحابہؓ کی منقبت
محمودؔ نعت گو ہے کرم سے کریم کے
کیا فن ہے اس کا علم ہے کیا کیا ہے حیثیت

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں مدح گوئے سرورِ ہر دو جہاں (ﷺ) رہا
جذبہ یہی تو ہے جو ہمیشہ جواں رہا
مالوف تو وطن ہے مگر جب وہاں رہا
ہجرِ دیارِ آقا (ﷺ) میں محوِ فغاں رہا
جب تک بہارِ قبۂ خضرا نہ دیکھ لی
گلشن مری اُمیدوں کا نذرِ خزاں رہا
کرتا نہ مجھ پہ کیوں مرا مالک عنایتیں
خامہ جو مدحِ سرورِ کُل (ﷺ) میں رواں رہا
مجھ کو نہ دھوپ حشر کے دن کی ستائے گی
لطفِ نبی (ﷺ) کا سر پہ اگر سائباں رہا
تسلیم حکمرانیِ سرکار (ﷺ) جس نے کی
وہ شخص تھا جو دل پہ مرے حکمراں رہا
تم رو بہ تعلیماتِ پیمبر (ﷺ) پہ جب چلے
وہ جو تھا ذکرِ ورد وہ آخر کہاں رہا
لاہور ہو یا مکہ و طیبہ کے ہوں حرم
محمودؔ نعت گو ہی رہا ہے جہاں رہا

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہو نہ جس میں حبِ آقا (ﷺ) وہ گھڑی کس کام کی
دیدِ طیبہ ہی نہ ہو تو پھر خوشی کس کام کی
پیارے آقا (ﷺ) سے نہ ہو تو دیں کیا ایماں کیا
حق نہ جب آیا نظر تو روشنی کس کام کی
بیکس و ناکس بھی ہیں ہم مفلس و نادار بھی
ہوں نہ منسوبِ نبی (ﷺ) تو بے کسی کس کام کی
یہ تو پتا ہو دل و جاں سے نکلنی چاہیے
صرف ہونٹوں تک مدیحِ سیدی (ﷺ) کس کام کی
آئیں تو آنسو بہاؤ سرورِ کون و مکاں (ﷺ)
یہ اگر حاجت نہیں ہے تو نمی کس کام کی
جذبۂ حبِ رسول اللہ (ﷺ) رکھو قلب میں
ہو نہ خوشبو بند اس میں، تو کلی کس کام کی
سب خودی بھی ہے تو کیوں لاہور میں بیٹھے ہو تم
جو نہ پہنچائے مدینے، بے خودی کس کام کی
مجملؔ محمودؔ حاصل یہ سخن گوئی کا ہے
حمد و نعت اس میں نہیں تو شاعری کس کام کی

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ جس نے سرورِ کونین (ﷺ) سے رکھی اُمید
عطا نے رب سے ہے اُن کی بندھی ہوئی اُمید
گدا کی کرتے ہیں پوری مرے نبی اُمید
اسی لیے تو رہی اُن کی اُن سے ہی اُمید
جو ہم نے نفل پڑھے ہیں ریاضِ جنت میں
تو ہم کو جنت الفردوس کی بڑھی اُمید
تعلق اس کا ہے گہرا یقینِ کامل سے
نبی (ﷺ) سے ہم نے جو رکھی بہشت کی اُمید
دوام اُن کو ہے رحمت ہے دائمی اُن کی
حضور (ﷺ) ہی سے ہے سب کی اُنھی سے تھی اُمید
رؤف بھی ہیں رحیم و کریم بھی ہیں نبی (ﷺ)
ہمیں ہمیشہ انھی سے ہے خیر کی اُمید
یقیں ہے پاؤں گا جنت بقیعِ طیبہ کی
کہ ہو گی بارور آخر کو یہ مری اُمید
نبی (ﷺ) کے فضل نے ہر اک سے بے نیاز رکھا
رکھی شہیدؔ نے دنیا سے کب کوئی اُمید

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بندے خدا کے کچھ تو اوقات سے کام لے
اسمِ حبیبِ خالقِ کُل (ﷺ) صبح و شام لے

وردِ درودِ پاک جو صبح و مسا کرے
وہ قدسیانِ عرشِ خدا سے سلام لے

جو چاہتا ہے سُنّتِ سرکار (ﷺ) پر چلے
مت سنگ دشمنوں سے بھی وہ انتقام لے

اندوہ و رنج و درد کو حرفِ غلط کہے
اندوہ ، رنج و درد میں جو آپ (ﷺ) کا نام لے

خواہش جسے ہو خلدِ بریں کی سرِ نشور
بڑھ کر نبی (ﷺ) کا دامنِ الطاف تھام لے

بندہ جو بنتی ہے رسولِ کریم (ﷺ) کا
آقا (ﷺ) کا نامِ نامی بصد احترام لے

فرمائیے حضور (ﷺ)! امامِ نماز کو
جائز نہیں کسی کو عبادت کے دم سے

کوثر کی ہے تمنّا پسِ مرگ تو رشیدؔ
ہاتھوں میں حُبِّ سرورِ عالم (ﷺ) کا جام لے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گرد میں عرشِ خدا سب کی جھکانے والے
غمِ دنیا سے پیمبر (ﷺ) ہیں چھڑانے والے

ربِ واحد کی طرف سب کو بلانے والے
مئے توحید پیمبر (ﷺ) ہیں پلانے والے

طیبۂ سرورِ کونین (ﷺ) کو جانے والے
ہیں جہاں بھر کو رہِ راست دکھانے والے

دیکھ دنیا نے کہ ہیں حرفِ حبیبِ خالق (ﷺ)
حُسنِ اخلاق کے سب نقش جمانے والے

ہیں وہ شاہد بھی مبشّر بھی ہیں مُزمّل بھی
رب کے ایما سے ہمیں راز بتانے والے

سب کو تقرب سے آقا (ﷺ) نے یہاں بخشی
جتنے تھے سرورِ عالم (ﷺ) کو ستانے والے

تیورِ آقا (ﷺ) کے جو دیکھیں گے تو کچھ سوچیں گے
قبر میں میری سوالات کو آنے والے

ہم نے دیکھا کہ سرِ حشر بھی محمودؔ ایسے
نغمۂ نعتِ پیمبر (ﷺ) تھے سنانے والے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

در نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ہے آستانِ کرم
دیکھو طیبہ میں عنفوانِ کرم

ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چترِ جاودانِ کرم
در حسنینؓ خو چکانِ کرم

ہے حبیبِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شانِ کرم
میرے سب پہ ہے داستانِ کرم

خلقِ لطف و عطا جودِ اصحابؓ
اہلِ خانہ ہیں خاندانِ کرم

پڑھ کے قرآن سمجھ رہا ہوں میں
ہے لعمرک قسم پہ جانِ کرم

ہے ادھر کبریا ادھر سرور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
اہلِ میاں ہیں یوں میانِ کرم

جب سے نظریں جمی ہیں گنبد پہ
تن گیا تب سے سائبانِ کرم

ہیں قدم مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مسکن میں
سر پہ چھایا ہے آسمانِ کرم

تجربہ یہ رشیدؔ کا ہے رکھ ہیں
باکی طیبہ کے ترجمانِ کرم

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
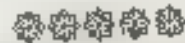
بھیجا محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دور لے بنا کر رحمت
کام یوں آتی ہے سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی کثرِ رحمت

رحمتِ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا برسنا بھی ہے قدمین کی ہے
منبعِ سرورِ کونین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا منظر رحمت

سب جہانوں کے لیے جس کو خدا نے بھیجی
میرے آقا ہیں مرے سید و سردار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رحمت

جس کے سب صبح و مسا ذکرِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کرتے ہیں
ایسے بندوں کا ہے مارب، مقدور رحمت

جو تھے جھگڑالو اُجڈ لوگ تھے ان جیسوں کو
میرے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لے کیا تاج دکھا کر رحمت

جو ملی خواب میں بوصیری کی خوش قسمت کو
پوچھیے ان سے کہ کیسی تھی وہ چادر رحمت

ذکر جو آقا و سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کم کرتے ہیں
ایسے بدبختوں کے نزدیک ہو کیونکر رحمت

مجھ کو محمودؔ کی ہو نہیں سکتی کوئی
گھر کیے بیٹھی ہے سب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مرے اندر رحمت

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خُلدِ بریں کو شان سے اہلِ وفا گئے
پڑھتے ہوئے حضور (ﷺ) کی مدح و ثنا سے

مانگی دعا جو اُن سے تو رنج و غم گئے
آقا حضور (ﷺ) ہم کو غم سے چھُڑا گئے

میزان پہ جو بھی نعتِ پیمبر (ﷺ) سنا گئے
پروانۂ بہشت انہیں قدسی تھما گئے

ہم طیبہ سوئے مکرّم (ﷺ) میں بسا گئے
دُنیا و دیں کی ایک اک نعمت کو پا گئے

لوگوں نے حفظِ حُرمتِ آقا (ﷺ) میں دوستو!
جاں دی تو گویا سیدھے وہ سُوئے بقا گئے

جب غور سے کلامِ خدا ہے جہاں پڑھا
جذبات دل میں حُبِّ نبی (ﷺ) کے سما گئے

مدّاحِ نبی (ﷺ) میں دکھ وا نہ کیجیے
سُوئے بہشت سیدھے لُطفِ بے ریا گئے

محمودؔ طیبہ میں وہ پناہِ نبی (ﷺ) میں تھے
مجبوریوں کے درد میں جو مبتلا گئے

❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل میں اک شمعِ عقیدت کو فروزاں کر کے
نعت لکھتا ہوں میں تحمید کو عنواں کر کے

رب نے احسان کیا تھا انہیں انساں کر کے
بھیجے محبوب (ﷺ) کو پھر اور اِک احساں کر کے

اپنے لگتا ہے سبھی جشن کے ساماں کر کے
رب نے بلوایا تھا محبوب (ﷺ) کو مہماں کر کے

حُرمتِ حفظ کو سرکار (ﷺ) کے شایاں کر کے
مجھ پہ اکرام کیا رب نے سخنداں کر کے

غازیِ علم نے بھی آقا (ﷺ) کی محبت پائی
جاں کو حُرمتِ سرکار (ﷺ) پہ قرباں کر کے

دل میں اک جشنِ طرب کا سا سماں رکھتا ہوں
یادِ سرکارِ دو عالم (ﷺ) سے چراغاں کر کے

تم کو محروم شفاعت سے رکھیں گے سرور (ﷺ)
لوگو! کیا پاؤ گے بندوں کو پریشاں کر کے

قلبِ محمودؔ ہی جنّت کو کر کے پیدا
نعت گو کر دیا اللہ نے رقصاں کر کے
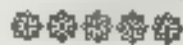
❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُسوۂ آقا (ﷺ) کو اپناؤ تو اچھا ہے یہی
حُسنِ دُنیا ہے یہی اور حُسنِ عُقبیٰ ہے یہی

حُبِّ دیں کو جانچنے کا ایک سانچہ ہے یہی
حکمِ سرور (ﷺ) پر چلیں تو دعویٰ سچا ہے یہی

موت طیبہ میں ملے گی، معنی سیدھا ہے یہی
میرے سیدھے ہاتھ میں گہری سی ریکھا ہے یہی

غازی علم دینؒ کے روضے سے آتی ہے صدا
مرنا بحفظِ حُرمتِ آقا (ﷺ) میں، جینا ہے یہی

آپؐ کو دایا خدا نے کیا سنا، کیا کچھ کہا
ہے یہی منشاءِ ربّ، اس پہ رضا ہے یہی

ہاتھ میں دامنِ نبی (ﷺ) کا ہو، زباں پہ ہو درود
حشر کے ہنگام میں بھی اپنا منشا ہے یہی

ہر طرف اپنائیت ہے، ہر طرف کیف و سُرور
طیبہ کی گلیوں میں بھی چل پھر کے دیکھا ہے یہی

دل میں یادِ مصطفیٰ (ﷺ) ہو، لب پہ ذکرِ مصطفیٰ
معصیت کے زخم کا وجہ مداوا ہے یہی

حُبِّ آقا (ﷺ) کے ترانے ہیں زبانوں پہ بہت
ان کی سیرت پہ نہیں چلتے، بکھیڑا ہے یہی

نعتِ سرکارِ جہاں (ﷺ) میں تو رہا کرتے ہیں سب
مانگنے جاتا ہوں طیبہ میں تو کاسہ ہے یہی

مصطفیٰ (ﷺ) کے نام لیواؤں کو کر دیتے ہیں قتل
نام کے ایمان والے ہیں، تماشا ہے یہی

سب یہ کہتے ہیں کہ ہے محمودؔ مداحِ نبی (ﷺ)
اپنی بخشش کے لیے وجہ حوالہ ہے یہی

مجذوب کرتا ہے ادھر ان (ﷺ) کی توجہ
بیکار تو اپنا کوئی آنسو بھی نہیں ہے

بندے تو چلا کرتے ہیں احکامِ نبی (ﷺ) پہ
پر ہم میں تو بندوں کی سی خوشبو بھی نہیں ہے

یہ کیا ہے کہ ہم نام بھی لیتے ہیں نبی (ﷺ) کا
اور اپنی تقدیر پہ قابو بھی نہیں ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی (ﷺ) سے عشق کے سانچے میں جو انسان ڈھلتے ہیں
وہی ہیں غضبِ حشر سے جو بچ نکلتے ہیں
بھروسے پہ حبیبِ رب (ﷺ) کے جو انساں چلتے ہیں
وہی تو ہیں جو گرنے سے کہیں پہلے سنبھلتے ہیں
جنہیں نعتِ رسول اللہ (ﷺ) سے وافر نہیں ہوتی
وہی بندے ہیں جو آخر کفِ افسوس ملتے ہیں
ہمارے باطن میں نورانیت کم کیسے ہو جاتی
دلوں میں حبِ آقا (ﷺ) کے دیے ہر وقت جلتے ہیں
وہ ہیں بدبخت اس در سے جنہیں ٹکڑا نہیں ملتا
وہ خوش قسمت ہیں جو سرکار (ﷺ) کے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں
کہیں دیکھا ہے مذہب وفا اہلِ محبت میں
مدینے کی زیارت کے لیے بندے مچلتے ہیں
گوارا کرتے ہیں ان کو نہ کہنا اور نہ سننا ہی
ہمیں ظہیر نبی (ﷺ) کی مدح میں اشعار لکھتے ہیں
بہار آئی ہی رہتی ہے بلطفہٖ مرے گھر میں
شجر حبِ رسول اللہ (ﷺ) کے ہر روز پھلتے ہیں
مدد مانگے اگر محمود کوئی بھی آقا (ﷺ) سے
غم و اندوہ ٹلتے ہیں مصائب رخ بدلتے ہیں

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رب جو معطی ہے سب کا داتا ہے
درِ نبی (ﷺ) کا انہیں دکھاتا ہے
اس کا طیبہ سے گہرا ناتا ہے
طالبِ نعت جو چھپاتا ہے
رب پیمبر (ﷺ) کے نام لیوا کو
دیکھتا ہے تو مسکراتا ہے
طیبہ سے کون اس طرف دیکھے
حسنِ دنیا تو جب دکھاتا ہے
جو ہو سرور (ﷺ) کا امتی سچا
جان و مال آپ پر لٹاتا ہے
جو چلا راہِ اُس آقا (ﷺ) میں
کب قدم اس کا لڑکھڑاتا ہے
جب میں خُلقِ نبی (ﷺ) کی بات کروں
ہاتھ اک پشت تھپتھپاتا ہے
لب پہ محمود نعت کے صدقے
حسنِ تقدیر جگمگاتا ہے

❁❁❁❁❁
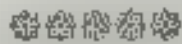
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہہ دل پہ تو کیوں نہ میں نام حضور (ﷺ) لکھوں
عاصی جو ہوں تو مدحِ سرکار (ﷺ) بھی تو ہوں
جنت میں جب یہ کرتے رہے چرچے گفت و شنوں
تو امتی حضور (ﷺ) کے کہلا رہے ہیں کیوں
یہ چاہتا ہوں مستِ مئے سرکار (ﷺ) میں مروں
فرزانگی کہو یا کہو ہے ہنر جنوں
جو شخص امتی ہے رسولِ کریم (ﷺ) کا
پائے حدیث تو نہ کرے گا چرا و چوں
یادِ نبی (ﷺ) ہے وجہِ طمانیتِ قلوب
ذکرِ نبی (ﷺ) کرو تو ملے گا تمھیں سکوں
سب اور دماغ ہی نہیں محدود نعت کی
یہ محوِ گفتگو ہے مرا جذبِ اندروں
جوں جوں پڑھا کلام خدائے جلیل کا
حبِ رسولِ پاک و مکرم (ﷺ) ہوئی فزوں
محمودؔ میرا سر نہ کبھی پھر جھکا کہیں
پیشِ منوّجہ جو رہا تھا میں سرنگوں

❁❁❁❁❁
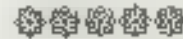
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھا جسے سرکار (ﷺ) نے رحمت کی نظر سے
خدشہ نہیں اُس شخص کو عقبیٰ کے سفر سے
ماں باپ کو پیارا ہے محب ہے نبی (ﷺ) کا
آقا (ﷺ) سے محبت کا سبق سیکھا ہے گھر سے
ظلمت کا گزر شہرِ پیمبر (ﷺ) میں ہے ممنوع
ضَو بار زیادہ ہے شبِ طیبہ سحر سے
خُدّام ہیں جس در کے بھی جنّ و ملک
گہرا سا ہے میرے سر کو تعلق اسی در سے
پھر بھی مجھے سرکار (ﷺ) بلاتے رہے طیبہ
کرتا بھی رہا قطعِ نظر رختِ سفر سے
سرمایہ ملا حبِ پیمبر (ﷺ) کا زر میں
آنکھوں کا نہ دل کا ہے علاقہ کوئی زر سے
آقا (ﷺ) کا کرم ہے کہ میں ہوں نعت کا خادم
اپنا ہے تعلق نہ سخن سے نہ ہنر سے
انگلی کا مری سمت بھی ہو جائے اشارہ
معروضہ یہ محمودؔ نے سیکھا ہے قمر سے

❁❁❁❁❁

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذہن میں ذکرِ پیمبر (ﷺ) کا خزینہ چاہیے
مدحتِ سرکار (ﷺ) کا لب پر ترانہ چاہیے
شہرِ آقا (ﷺ) میں ہمیں ہر سال جانا چاہیے
اور بقیعِ پاک میں آخر ٹھکانا چاہیے
سرورِ کونین (ﷺ) سے کچھ مانگنے کے واسطے
عرضداشت اپنی ہمیشہ عاجزانہ چاہیے
چاہیے ہونٹوں پہ تذکارِ حبیبِ کبریا (ﷺ)
یادِ طیبہ کو دماغوں میں بسانا چاہیے
شاعروں کو خالقِ کونین کی توفیق سے
دولتِ حبِّ رسولِ حق (ﷺ) لٹانا چاہیے
یہ شبانہ روز آتی ہیں صدائیں غیب سے
اہلِ طیبہ کو ہر دم چھپانا چاہیے
ذوق اپنا تو شناسائے جدیدیت نہیں
نعت میں اسلوب ہم کو تو پرانا چاہیے
مغفرت محمودؔ حقیر کی بھی کچھ مشکل نہیں
رحمتِ سرکار (ﷺ) کو تو بس بہانہ چاہیے
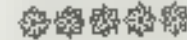
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آقا (ﷺ) آشنا ہوں سے ہٹوں کیں زیبا سے درد و غم
سر پر ہے دھوپ پاؤں میں صحرائے درد و غم
ہجرِ دیارِ آقا (ﷺ) سے یہ حال ہو گیا
میں محوِ طوفان ہوں اور ہے دریائے درد و غم
احکامِ مصطفیٰ (ﷺ) پہ عمل جب نہیں کیا
اپنے سروں پہ پر نہ کیوں پھیلائے درد و غم
جب پیروی آقا و مولا (ﷺ) نہ کی تو پھر
قرطاس پر رقم ہوئی انشائے درد و غم
چہرے کی زردیاں ہیں مدینے سے دوریاں
میں چاہتا تو ہوں کہ ہو اخفائے درد و غم
ہے دوریٔ مدینہ تو دیکھے ہیں لوگ
مجبوریوں کے خواب میں ڈوبائے درد و غم
جامِ طہور کرتے ہیں سرور (ﷺ) انہیں عطا
پیتے رہے تھے لوگ جو صہبائے درد و غم
اقلیمِ نعت کے ہوئے جب سے رہائشی
محمودؔ ہم سے دور ہے دنیائے درد و غم

1988 کے خاص نمبر

جنوری	محمد باری اقبال
فروری	نعت کیا ہے؟
مارچ	مدینۃ الرسول ﷺ (اول)
اپریل	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (اول)
مئی	مدینۃ الرسول ﷺ (دوم)
جون	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (دوم)
جولائی	نعت قدسی
اگست	غیر مسلموں کی نعت (اول)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (اول)
اکتوبر	میلاد النبی ﷺ (اول)
نومبر	میلاد النبی ﷺ (دوم)
دسمبر	میلاد النبی ﷺ (سوم)
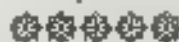
1989 کے خاص نمبر

جنوری	لاکھوں سلام (اول)
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (دوم)
مارچ	معراج النبی ﷺ (اول)
اپریل	معراج النبی ﷺ (دوم)
مئی	لاکھوں سلام (دوم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (دوم)
جولائی	کلام ضیاء القادری (اول)
اگست	کلام ضیاء القادری (دوم)
ستمبر	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (سوم)
اکتوبر	درود و سلام (اول)
نومبر	درود و سلام (دوم)
دسمبر	درود و سلام (سوم)

1990 کے خاص نمبر

جنوری	حسن رضا بریلوی کی نعت
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (سوم)
مارچ	درود و سلام (چہارم)
اپریل	درود و سلام (پنجم)
مئی	درود و سلام (ششم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (سوم)
جولائی	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (چہارم)
اگست	[illegible] کی نعت
ستمبر	آزاد بیکانیری کی نعت (اول)
اکتوبر	میلاد النبی ﷺ (چہارم)
نومبر	درود و سلام (ہفتم)
دسمبر	درود و سلام (ہشتم)

1991 کے خاص نمبر

جنوری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (اول)
فروری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (دوم)
مارچ	شہیدانِ ناموسِ رسالت (سوم)
اپریل	شہیدانِ ناموسِ رسالت (چہارم)
مئی	شہیدانِ ناموسِ رسالت (پنجم)
جون	[illegible] سہارنپوری کی نعت
جولائی	[illegible] مسدس
اگست	[illegible]
ستمبر	عربی ادب میں ذکرِ میلاد
اکتوبر	سراپائے سرکار ﷺ
نومبر	اقبال کی نعت
دسمبر	حضور ﷺ کا بچپن

1992 کے خاص نمبر

جنوری	نعتیہ رباعیات
فروری	آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)
مارچ	نعت کے سائے میں
اپریل	پیر کے دن کی اہمیت (اول)
مئی	پیر کے دن کی اہمیت (دوم)
جون	پیر کے دن کی اہمیت (سوم)
جولائی	غیر مسلموں کی نعت (چہارم)
اگست	آزاد نعتیہ نظم
ستمبر	سیرتِ منظوم
اکتوبر	سراپائے سرکار (دوم)
نومبر/دسمبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اشاعتِ خصوصی)

1993 کے خاص نمبر

جنوری	۹۳ (تکملات)
فروری	عربی نعت اور علامہ نبہانی
مارچ	ستار وارثی کی نعت گوئی
اپریل	حضور ﷺ اور بچے
مئی	حضور ﷺ کے [illegible]
جون	راز [illegible] لکھنوی کی نعت
جولائی/اگست	[illegible] اور دیگر [illegible] (اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (چہارم)
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	یارسول اللہ ﷺ
دسمبر	حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین

1994 کے خاص نمبر

جنوری	محمد حسین فقیر کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (دوم)
مارچ	تضمینیں
اپریل	حضور ﷺ کی معاشی زندگی
مئی	اختر الحامدی کی نعت
جون	مدینۃ الرسول ﷺ (سوم)
جولائی	[illegible] نظری کی نعت
اگست	[illegible]
ستمبر	[illegible] کی نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت (سوم)
نومبر	نور علیٰ نور
دسمبر	معراج النبی ﷺ (سوم)

1995 کے خاص نمبر

جنوری	حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ
فروری	خلفائے [illegible]
مارچ	نعت ہی نعت (چہارم)
اپریل	نعت کیا ہے؟ (دوم)
مئی	نعت کیا ہے؟ (سوم)
جون	نعت کیا ہے؟ (چہارم)
جولائی/اگست	خواتین کی نعت گوئی (اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	نعت ہی نعت
اکتوبر	کافی کی نعت
نومبر	غیر مسلموں کی نعت گوئی (اشاعتِ خصوصی)
دسمبر	انتخابِ نعت

1996 کے خاص نمبر

جنوری	لطف بریلوی کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (منظوم)
مارچ اپریل	اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا (اشاعت خصوصی)
مئی	ہجرت مصطفی ﷺ
جون	سرکار ﷺ دی سیرت
جولائی	حضورؐ کیلئے لفظ "آپ" کا استعمال
اگست	ظہور قدسی
ستمبر، اکتوبر	اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا (اشاعت خصوصی)
نومبر	بچے ان ﷺ سے پیار ہے
دسمبر	ضلع اٹک کے نعت گو

1997 کے خاص نمبر

جنوری	شہر کرم (مصطفی ﷺ کا شہر)
فروری	نعت ہی نعت (منظوم)
مارچ	حوالے کے..........
اپریل	جابر عمری کی نعت
مئی	حضور ﷺ دا ویریاں نال سلوک
جون	دو بار رسولؐ سے اعزاز یافتہ خواتین
جولائی	احمد رضا بریلوی کی نعت
اگست	مدیح سرکار ﷺ
ستمبر	گجرات کے پنجابی نعت گو شعرا
اکتوبر	[illegible] کی نعت
نومبر	اردو نعت اور عساکر پاکستان
دسمبر	ڈاکٹر فقیر کی نعتیہ شاعری

1998 کے خاص نمبر

جنوری	نزول وحی (تحقیق)
فروری	ضلع گجرات کے اردو نعت گو شعرا
مارچ	لمعات نعت
اپریل	نعت ہی نعت (منظوم)
مئی	ہجرت حبشہ (تحقیق)
جون	عبدالقدیر حسرت کی حمد و نعت
جولائی	ماہنامہ "نعت" کے اداریے
اگست	نعت اور ضلع سرگودھا کے شعراء
ستمبر، اکتوبر	ماہنامہ "نعت" کے دس سال (اشاعت خصوصی)
نومبر	[illegible]
دسمبر	نعت ہی نعت

1999 کے خاص نمبر

جنوری	کراچی کے شعرائے نعت
فروری	حفیظ فاروقی کی نعت
مارچ	نعتیہ مکاتیب
اپریل	سرکار ﷺ دی جنگی زندگی
مئی	مکی زندگی کے مسلمان
جون	حمید صدیقی کی نعت گوئی
جولائی اگست	تحفظ ناموس رسالت (اشاعت خصوصی)
ستمبر	تحسینات نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	اصغر سودائی کی نعت
دسمبر	عابد بریلوی کی نعت

2000 کے خاص نمبر

جنوری	اعزاز یافتہ صحابہؓ
فروری	سراج نور
مارچ	[illegible]
اپریل	ہمارے حضور ﷺ کی زندگی
مئی، جون	شعب ابی طالب (اشاعت خصوصی)
جولائی	نور نبی ﷺ دیاں کرناں
اگست	نعت ہی نعت (۱۱واں حصہ)
ستمبر، اکتوبر	[illegible] (اشاعت خصوصی)
نومبر	[illegible] نعت
دسمبر	سندھ کے نعت گو

2001 کے خاص نمبر

جنوری	مفتی غلام سرور لاہوری کی نعت
فروری	فروغ نعت
مارچ	[illegible] نعت
اپریل	[illegible]
مئی	نعت
جون	ظفر علی خاں کی نعت
جولائی	ساڈے آقا سائیں ﷺ
اگست	سلام [illegible]
ستمبر	نعت ہی نعت (۱۲ واں حصہ)
اکتوبر	سلام ضیا (حصہ اول)
نومبر	کتاب نعت
دسمبر	راولپنڈی شہر کے نعت گو

2002 کے خاص نمبر

جنوری	اشعار نعت
فروری مارچ	سلام ضیا
اپریل مئی	نعت ہی نعت (۱۳واں حصہ)
جون	اوراق نعت
جولائی	نعت ہی نعت (۱۴واں حصہ)
اگست	عربی نعت
ستمبر	مدحت سرور ﷺ
اکتوبر، نومبر	عرفان نعت (اشاعت خصوصی)
دسمبر	دیار نعت

2003 کے خاص نمبر

جنوری فروری	حمد خالق (اشاعت خصوصی)
مارچ	اسلام آباد کے نعت گو
اپریل مئی	تسبیح نعت (اشاعت خصوصی)
جون	صاحب نعت
جولائی	طرحی تضمین (اول)
اگست ستمبر	طرحی تضمین (دوم) (اشاعت خصوصی)
اکتوبر نومبر	انعام نعت
دسمبر	طرحی تضمین (سوم)

سیّد ہجویر نعت کونسل

کے ماہانہ طرحی و غیر طرحی حمدیہ و نعتیہ {اُردو پنجابی} مشاعرے

جون سے مشاعروں کا دائرہ غیر طرحی اُردو پنجابی نعتوں تک بڑھا دیا گیا ہے

5 جون 2010ء بعد نمازِ مغرب چوپال (ناصر باغ) لاہور میں

پہلا دور : غیر طرحی حمدیہ و نعتیہ پنجابی مشاعرہ   دوسرا دور : غیر طرحی حمدیہ و نعتیہ اُردو مشاعرہ

تیسرا دور : طرحی حمدیہ و نعتیہ اُردو مشاعرہ

مصرعِ طرح: ''رحمت للعالمین ان کو کہا اللہ نے'' (لطیف اثر)

☆ مشاعرہ پڑھنے یا سننے کے لیے باوضو تشریف لائیں۔

☆ بیرونِ لاہور کے شعرائے نعت کسی بھی مشاعرہ پر لاہور تشریف لا رہے ہوں تو پہلے اطلاع دے دیں۔ تشریف نہ لا رہے ہوں تو اپنی طرحی حمد اور/یا نعت ڈاک سے بھیج دیں (جو مشاعرے میں پڑھی جائیں گی اور بعد میں ماہنامہ ''نعت'' میں چھپیں گی)

☆ مصرعِ طرح کے کسی بھی لفظ کو قافیہ یا ردیف بنایا جا سکتا ہے۔ کلام غیر مردف بھی ہو سکتا ہے۔

متمنیِ شرکت: راجا رشید محمود

چیئرمین ''سید ہجویر نعت کونسل'' / مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ ''نعت'' لاہور

(اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور)

042-37463684

0313-6692530

رشید — اصحابِ بدر — اللہ — محمد — احمد — رشید

Monthly
"NAAT"
Lahore
CPL 224